اسلام دشمنی وانتہا پسندی

حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ

ویسے تو مغرب نے انتہا پسندی اور فنڈامنٹلزم کے خلاف گذشتہ چند سالوں میں جو واویلا مچایا ہے، اس کا سارا ملبہ اسلامی تحریکوں پر گرایا گیا ہے اور دنیا کے مختلف ملکوں میں آزادی کی جنگ لڑنے والے مسلمانوں کو اس کا نشانہ بنایا ہے، لیکن خود اہل مغرب وقتاً فوقتاً جو منصوبے اور سازشیں بناتے اور بڑھاتے ہیں، ان سے ان کا اصل چہرہ سامنے آجاتا ہے، تحمل اور رواداری کا سبق دینے والے، اسلام میں انتہا پسندی کی تمام حدود عبور کر لیتے ہیں اور کو مروت، اخلاقی اقدار، سفارتی روایات، مسلمہ بین الاقوامی قوانین اور مذہبی قدروں کو پامال کرتے ہوئے کسی بھی شے کا خیال نہیں رہتا۔

(۱) ...... امریکی ریاست فلوریڈا کے پادری ''جونز'' نے گیارہ ستمبر کو قرآن کریم کے 200 نسخوں کو سرعام جلانے کا اعلان کیا، اس بے ہودہ اعلان کے ردعمل میں عالم اسلام کے چند ملکوں نے صدائے احتجاج بلند کی لیکن مغربی ممالک اس ناپاک اعلان پر خاموش تماشائی بنے رہے......

کسی بھی مذہب کی مقدس کتاب کو جلانا یا اس کی توہین کرنا خود عیسائیت کی مذہبی روایات کے خلاف ہے اور اس کے بعض مفکرین کا قول ہے کہ جہاں مقدس صحیفے اور کتابیں جلائی جاتی ہیں، وہاں پھر انسانوں کے جلنے کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے...... تاہم آج کی عیسائی اور مغربی دنیا کے کئی لوگ اسلام دشمنی میں اپنی عقل وحواس کھو بیٹھے ہیں، وہ سمجھتے ہیں شاید، اس طرح وہ اسلام کی روشنی کی راہ میں رکاوٹ بن سکیں گے۔

(۲)......سرور کائنات ﷺ کے خلاف توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور اس میں حصہ لینے والوں کی حوصلہ افزائی بھی اہل مغرب کا وہ بے ہودہ اور گھناؤنا اقدام ہے جو گذشتہ کچھ عرصہ سے وقتاً فوقتاً سامنے آتا رہتا ہے۔

(۳) ملعون سلمان رشدی، تسلیمہ نسرین جیسے اسلام دشمن ملعون لکھاریوں کی حوصلہ افزائی اور اپنے ہاں ان کو پناہ دے کر سہولتوں کی فراہمی اہل مغرب کی اسلام دشمنی اور انتہاپسندی کی واضح دلیل ہے۔

(۴)......اسلام کی روشن تعلیمات کے خلاف منظم پروپیگنڈہ مہم بھی ان کے منصوبے کا حصہ ہے، چنانچہ فرانس نے حجاب پر پابندی کو قانونی شکل دی ہے، اس طرح ''تحریک آزادیٔ نسواں'' کے علم بردار، خواتین کو بے حجابی کا پابند بنا کر خود ان کی آزادی کا خون کررہے ہیں۔

(۵)......کچھ عرصہ قبل سوئزرلینڈ میں مسجد کے میناروں پر پابندی لگادی گئی تھی، یہ بھی مغربیوں کی انتہاپسندی اور شعائر اسلام سے دل میں چھپی ہوئی دشمنی اور نفرت کی علامت تھی

اہل مغرب کے بعض مذہبی متشدد اور انتہاپسند رہنما یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس طرح اسلام دشمنی کی فضا عام کردیں گے ......لوگ اس کائنات کی سب سے بڑی سچائی سے نفرت کرنے لگیں گے......حضور اکرم سرور دو عالم ﷺ (فداہ ابی وامی) کی ہستی کی تابانیوں سے برگشتہ ہوجائیں گے......اسلامی تہذیب کی خوشبو کا سفر روک سکیں گے......مسلمانوں کو ان کے مذہبی ورثہ سے متعلق احساس کمتری میں مبتلا کردیں گے......اسلام کی دائمی صداقتوں کو چھپادیں گے اور اس کی لافانی سعادتوں سے دنیا کو محروم کردیں گے...... یہ ان کی خام خیالی اور غلط فہمی ہے، یہ دین اتنا ہی ابھرے گا جتنا اسے دبایا جائے گا......الحمدللہ آج مغرب کی مسجدیں آباد اور چرچ ویران ہورہے ہیں، سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن ہے اور امریکہ میں ہر سال بیس ہزار افراد اسلام قبول کررہے ہیں...... ﴿یریدون لیطفؤا نور اللّٰہ واللّٰہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون﴾

فرمایا: اگر صرف علم کسی شخص کی عظمت کے لیے کافی ہوتا تو شیطان بھی بہت بڑا عالم ہے اور وہ مستشرقین جو دن رات علمی تحقیقات میں مصروف رہتے ہیں، وہ بھی بہت سے مسلمان اہل علم سے زیادہ معلومات رکھتے ہیں، لیکن ظاہر ہے کہ ایسے علم کی کیا قدر و قیمت ہوسکتی ہے جو انسان کو ایمان کی دولت نہ بخش سکے، اسی طرح جو علم انسان کی عملی زندگی پر اثر انداز نہ ہو وہ بے کار ہے۔
(مجالس مفتی اعظمؒ: ص ۶۲۷)